السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دعا سے تقدیر بدل سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے دعا کا حکم دیا اور فرمایا ہے:

ادعونی أَستَجِب لَكُم ... سورة المؤمن ٦٠

''(تم مجھ سے دعا کرو میں) تمہاری دعا قبول کروں گا''

اور فرمایا:

وَإِذا سَأَلَكَ عِبادى عَنّى فَإِنّى قَريبٌ أُجيبُ دَعوَةَ الدّاعِ إِذا دَعانِ فَليَستَجيبوا لى وَليُؤمِنوا بى لَعَلَّهُم يَرشُدونَ ... سورة البقرة ١٨٦

''جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں ہر پکارنے والے کی پکار کو جب کبھی وہ مجھے پکارے، قبول کرتا ہوں اس لئے لوگوں کو بھی چاہئے کہ وہ میری بات مان لیا کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں، یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے۔''

لہٰذا جب بندہ کسی سبب مشروع کو اختیار کرے اور دعا کرے تو یہ بھی تقدیر ہے اور تقدیر کو تقدیر ہی کے ساتھ بدلنا ہے، مگر ایسا اس وقت ہوگا جب اللہ چاہے گا اور حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(إِنَّ الْعَبْدَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ، وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ) (مسند احمد: 5/282، 277، 280 وجامع الترمذی، حدیث: 2139 وسنن ابن ماجہ حدیث: 90)

''بندہ گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم کردیا جاتا ہے تقدیر کو صرف دعا ہی بدل سکتی ہے اور عمر میں صرف نیکی ہی اضافہ کر سکتی ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص192

محدث فتویٰ